ADB

سپیشل پروجیکٹ فیسیلیٹیٹرکی حتمی رپورٹ

پبلک

پروجیکٹ نمبر: 46538-002
قرض کا نمبر: 3469
گرانٹ نمبر: 0518
جون 2023

پاکستان: صوبہ سندھ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سرمایہ کاری میں معاونت کا منصوبہ

(شکایت موصول: 9 نومبر 2022)

یہ دستاویز اے ڈی بی کی معلومات تک رسائی کی پالیسی کے مطابق عوام کے سامنے پیش کی جا رہی ہے۔

Asian Development Bank

رپورٹ کا اردو ترجمہ اسپیشل پروجیکٹ فیسیلیٹیٹر کے دفتر نے کیا ہے۔ کسی تضاد کی صورت میں انگریزی ورژن غالب ہوگا۔

کسی بھی ملک کا پروگرام یا سٹریٹیجی تیار کرتے ہوئے، کسی منصوبے کی مالی اعانت کرتے ہوئے یا اس دستاویز میں کسی خاص علاقے یا جغرافیائی علاقے کا کوئی نام یا حوالہ دے کر ایشیائی ترقیاتی بینک کسی علاقے کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں کوئی رائے دینے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

مخفف

ADB	ایشیائی ترقیاتی بینک
CWRD	سنٹرل اینڈ ویسٹ ایشیا ڈپارٹمنٹ
OSPF	سپشل پروجیکٹ فیسیلیٹیٹرکا دفتر
PPP	پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ
SPF	سپیشل پروجیکٹ فیسیلیٹیٹر

نوٹ

اس رپورٹ میں "$" سے مراد امریکی ڈالر اور "PRs" سے مراد پاکستانی روپے ہیں۔

فہرست

صفحہ

I. پس منظر	1
ا. پروجیکٹ	1
ب. شکایت	1
ج ۔ ملیر ایکسپریس وے ذیلی منصوبہ	1
د. اسٹیک ہولڈرز	1
II.اہلیت کا تعین	2
III. ملیر ایکسپریس وے اب اے ڈی بی کے تعاون سے چلنے والا منصوبہ نہیں رہا	2

I. پس منظر

۱. منصوبہ

1. یہ منصوبہ جس کا نام پاکستان: صوبہ سندھ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سرمایہ کاری کی مدد کرنا ہے، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے ذریعے پائیدار بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کے لئے پاکستان میں صوبہ سندھ کی حکومت کی ترقیاتی پالیسیوں کی مدد کرے گا۔ 24 نومبر 2016 کو منظور ہونے والا یہ منصوبہ ایشیائی ترقیاتی بینک کی 2020 کی مڈٹرم ریویو سٹریٹیجی کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جس میں پی پی پیز تبدیلی کے اہم محرک ہیں۔ یہ منصوبہ اے ڈی بی کی کنٹری پارٹنرشپ سٹریٹیجی 2015-2019 سے بھی ہم آہنگ ہے۔ یہ منصوبہ ایشیائی ترقیاتی بینک کی صوبہ سندھ کی حکومت کے ساتھ شراکت داری پر مبنی ہے تاکہ 2009 کے پروگرام کلسٹر کے تحت پی پی پی فریم ورک تیار کیا جاسکے اور اس پروگرام اور پاکستان کے لئے کنٹری اسسٹنس پروگرام ایویلیوایشن سے حاصل ہونے والے نتائج کو استعمال کیا جاسکے۔ سیف گارڈ کیٹگریز کے لحاظ سے غیر رضاکارانہ آبادکاری کے لئے FI ، ماحولیات کے لئے FI اور مقامی لوگوں کے لئے FI-C متعین کئے گئے ہیں۔

الف. شکایت

2. سپیشل پروجیکٹ فیسلیٹیٹر (او ایس پی ایف) کے دفتر کو 9 نومبر 2022 کو منصوبے کے بارے میں ایک شکایت موصول ہوئی۔ شکایت کنندگان نے مجوزہ ملیر ایکسپریس وے ذیلی منصوبے کے سلسلے میں ماحولیات، غیر رضاکارانہ آبادکاری، آب و ہوا کی تبدیلی اور اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت سے متعلق مسائل اٹھائے۔

ب . ملیر ایکسپریس وے ذیلی منصوبہ

3. صوبہ سندھ کی حکومت ملیر ایکسپریس وے کے ذیلی منصوبے کو مذکورہ منصوبے کے تحت پی پی پی کے طریقہ کار کے ذریعے بنانے کا ارادہ رکھتی تھی جس کے لئے وائبلٹی گیپ فنڈ سے ممکنہ مالی مدد کی توقع کی گئی تھی۔

4. مجوزہ ملیر ایکسپریس وے ذیلی منصوبے کا مقصد ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لئے ہر موسم کی ایسی چھ لین ہائی وے فراہم کرنا ہے جس کی جیومیٹرکس، طاقت اور پائیداری بین الاقوامی معیار سے مطابقت رکھتی ہو اورجس کی تعمیر میں معیاری پل اور پلیاں شامل ہوں۔

5. مجوزہ ذیلی منصوبے میں ٹول وصولی کے انتظامات کے ساتھ چھ انٹرچینج، دو فلائی اوورز، چار کراس ڈرینیج پل، 14 انڈر پاسز، 10 مویشی رینگ، 20 باکس کلورٹ اور 40 پائپ کلورٹ بھی شامل ہیں۔ مجوزہ ذیلی منصوبے کی تخمینہ لاگت تقریبا 27.5 بلین روپے (151.25 ملین ڈالر)[1] تھی۔ مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کو کام کے آغاز کے بعد 30 ماہ میں مکمل ہونا تھا۔

ج. اسٹیک ہولڈرز

6. **شکایت کنندگان.** عظیم دہقان اور محمد اسلم شکایت کنندگان ہیں جو دونوں ملیر، کراچی، پاکستان کے رہائشی ہیں۔ شکایت کنندگان نے اپنی شناخت خفیہ رکھنے کی درخواست نہیں کی۔ ان کی نمائندگی مندرجہ ذیل کے ذریعہ کی جارہی ہے: (1) انڈیجینس رائٹس لیگل سے عبیرہ اشفاق، کاظم حسین مہیسر اور عمران بلوچ۔ (2) انڈیجینس رائٹس الائنس سے حفیظ بلوچ سلمان اور بلوچ اختر کلمتی۔ (3) کراچی بچاؤ تحریک۔ (4) کلائمیٹ ایکشن پاکستان سے عادل ایوب۔ (5) ویمن ڈیموکریٹک فرنٹ کی منیبہ حفیظ۔ عوامی ورکرز پارٹی سے شفیع شیخ اور (6) پاکستان ماحولیاتی تحفظ موومنٹ سے احمد شبر۔

7. **منصوبے کے مالک / قرض دار.** حکومت سندھ اور محکمہ بلدیات سندھ (پی پی پی نوڈ/ لائن ایجنسی) جوملیر ایکسپریس وے کے ذیلی منصوبے کی منصوبہ بندی، ڈیزائن اور عملدرآمد کے ذمہ دار حکومتی ادارے ہیں۔

8. **ایشیائی ترقیاتی بینک سینٹرل اینڈ ویسٹ ایشیا ڈپارٹمنٹ (سی ڈبلیو آر ڈی) اور پاکستان ریزیڈنٹ مشن (اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم).** ایشیائی ترقیاتی بینک کا سی ڈبلیو آر ڈی اور پاکستان ریزیڈنٹ مشن اس منصوبے کے انتظام کے ذمہ دار ہیں۔

---

[1] مارچ 2022 تک پاکستانی کرنسی کا فارن ایکسچینج کا ریٹ PRs1.0000 = $0.0055 تھا۔ (اس وقت انوائرنمنٹ اسیسمنٹ رپورٹ تیار کی گئی تھی۔)

II. اہلیت کا تعین

9. شکایت کی اہلیت کا تعین کرنے اور مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے او ایس پی ایف نے متعلقہ منصوبے سے متعلق دستاویزات کا جائزہ لیا اور اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم اور شکایت کنندگان کے ساتھ آن لائن میٹنگیں کیں۔

10. ملیر ایکسپریس وے ذیلی منصوبہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے منصوبے میں شامل کرنے کے لئے تجویز کردہ متعدد ذیلی منصوبوں میں سے ایک تھا۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے شکایت وصول کرنے والے افسر کی جانب سے شکایت موصول ہونے تک اس ذیلی منصوبے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک کی فنڈنگ کا وعدہ نہیں کیا گیا تھا۔ تمام متعلقہ فریقوں – شکایت کنندگان ، سرکاری ایجنسی کے عہدیداروں ، اور اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم – نے او ایس پی ایف سے فریقین کے تعلقات کے پیش نظر معاونت کی درخواست کی اور دسمبر 2022 میں او ایس پی ایف کی اہلیت کے تعین کے مرحلے کے دوران شامل ہونے کا کہا۔

11. او ایس پی ایف نے فیصلہ کیا کہ اس کی شمولیت مفید ثابت ہوگی اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی احتساب ی میکانزم پالیسی کے پیرا گراف 138 ، 141–143 اور 163 کے مطابق 20 دسمبر 2022 کو شکایت کو مسئلہ حل کرنے کے لئے اہل قرار دیا۔

12. دسمبر 2022 کو لکھے گئے ایک خط میں او ایس پی ایف نے شکایت کنندگان کو شکایت کی اہلیت کے بارے میں اپنے فیصلے سے آگاہ کیا۔ شکایت کنندگان کو اگلے مرحلے کے بارے میں بھی آگاہی دی گئی جو او ایس پی ایف کی طرف سے شکایت کے جائزے کے بارے میں تھا اور جس میں اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ڈائیلاگ بھی شامل تھا تاکہ اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے کے لئے باہمی طور پر قابل قبول لائحہ عمل تیار کیا جاسکے۔ او ایس پی ایف نے اس عمل میں اپنے کردار کے ساتھ ساتھ اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم کے کردار کو بھی واضح کیا جس میں مندرجہ ذیل شامل امور شامل تھے:

الف. ایشیائی ترقیاتی بینک کے آپریشنز ڈپارٹمنٹ کی مدد سے منصوبوں کے سیف گارڑز اورضروری نگرانی (Due diligence) پر عمل درآمد قرض دار کی ذمہ داری ہے۔ سیف گارڑز اورضروری نگرانی کے آڈٹ کی بنیاد پر اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم کو ذیلی منصوبے کے لئے اے ڈی بی کی طرف سے فنانسنگ کی تصدیق کرنے سے پہلے ذیلی منصوبے کے سیف گارڑز کی تعمیل کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

ب. اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم قرض دہندہ کے ساتھ کام کرے گی اور کمپلائنس آڈٹ / ڈیو ڈلیجنس کے عمل کے دوران متعلقہ فریقوں بشمول شکایت کنندگان کے ساتھ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کو یقینی بنانے کے لئے طریقہ کار تشکیل دے گی۔

ج. او ایس پی ایف ضرورت کے مطابق ان ملاقاتوں کی سہولت کاری کے لئے دستیاب ہوگا۔ او ایس پی ایف اعتماد کی کمی کو دور کرنے کے لئے شکایت کنندگان کے ساتھ بات چیت کرے گا اور شٹل ڈپلومیسی کا طریقہ اختیار کرتے ہوئے شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرے گا جس کے لئے اتفاق رائے حاصل کرنے کے لئے مشترکہ میٹنگز اور مذاکرات کا استعمال کیا جائے گا۔

III . ملیر ایکسپریس وے اب اے ڈی بی کی مدد سے چلنے والا منصوبہ نہیں رہا

13. جنوری 2023 میں ایشیائی ترقیاتی بینک کی پروجیکٹ ٹیم نے عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کے ساتھ قریبی تعاون سے شکایت میں اٹھائے گئے مختلف ماحولیاتی اور سماجی مسائل پر ڈیو ڈیلیجنس اور کمپلائنس آڈٹ کے لئے ٹرمز آف ریفرنس کی تیاری کا آغاز کیا۔ ان مطالعات سے حاصل ہونے والے نتائج کا مقصد سیف گارڑز کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے ضروری تخفیفی اقدامات (Mitigation Measures) کا تعین کرنے کے لئے ایک بنیاد تشکیل دینا تھا۔

14. مارچ 2023 میں سی ڈبلیو آر ڈی اور پاکستان ریزیڈنٹ مشن نے صوبہ سندھ میں کنٹری پورٹ فولیو ریویو مشن بھیجا۔ یہ پورٹ فولیو ریویو مشن ایشیائی ترقیاتی بینک کی سالانہ سرگرمیوں کا حصۂ ہیں جن کا مقصد حکومت کے ساتھ مل کر ایشیائی ترقیاتی بینک کی شمولیت سے چلنے والے منصوبوں کا جائزہ لینا اور مختلف زیر عمل منصوبوں پر حکومت کی جانب سے درخواست کردہ کسی بھی ترمیم یا تبدیلی پر باہمی اتفاق کرنا ہے۔ مشن کے بعد اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم نے او ایس پی ایف کو اے ڈی بی کی مدد سے چلنے والے پی پی پی منصوبے سے متعلق مندرجہ ذیل پیشرفتوں سے آگاہ کیا:

الف. پی پی پی پروگرام کے لئے زیر غور منصوبوں کی ترتیب کے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ۔ خاص طور پر ایشیا اور بحر الکاہل کے ماحولیاتی بینک کی حیثیت سے ایشیائی ترقیاتی بینک کی ترجیحات سے متعلق گفتگو کی گئی اور ان منصوبوں پر توجہ مرکوز کرنے کی بات کی گئی کی گئی جو ایشیائی ترقیاتی بینک کے طویل مدتی موسمیاتی تبدیلی کے آپریشنل فریم ورک کے نفاذ سے سب سے زیادہ مطابقت رکھتے ہیں۔

ب. اے ڈی بی کے شراکت دار کی حیثیت سے حکومت سندھ نے موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے نمٹنے کے لئے ایشیائی ترقیاتی بینک کی طرف سے دی جانے والی توجہ کی اہمیت کو سمجھا۔

ج۔ نتیجتاً حکومت سندھ اور ایشیائی ترقیاتی بینک پی پی پی منصوبے کے ذریعے ایشیائی ترقیاتی بینک کی مالی اعانت

کے لئے متعدد ماحولیاتی طور پر مضبوط پی پی پی منصوبوں پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں، جس کا مقصد یہ ہے کہ ان منصوبوں سے بعد میں مزید ماحولیاتی طور پر مضبوط پی پی پی منصوبوں کے لئے مواقع کھلیں ۔

د۔ حکومت سندھ کی طرف سے پروجیکٹ ٹیم کو بتایا گیا کہ ملیر ایکسپریس وے منصوبے کو ایشیائی ترقیاتی بینک کے وسائل کے ذریعے فنڈنگ کے لئے ترجیحی فہرستوں سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کیا گیا کہ اے ڈی بی کے پی پی پی منصوبے کے پاس حکومت کے ماحولیانی مضبوطی کے پروجیکٹس کی مدد کے لئے مناسب وسائل موجود رہیں۔

15. پاکستان ریزیڈنٹ مشن نے او ایس پی ایف کو مزید وضاحت کی کہ حکومت سندھ کی نئی ترجیحات کا بغور جائزہ لینے کے بعد اے ڈی بی نے حکومت کی حمایت کے عزم کا اظہار کیا جو خطے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک کے طویل مدتی ماحولیاتی ایجنڈے سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔

16. اے ڈی بی کے تعاون سے چلنے والے پی پی پی پروگرام کے تحت منصوبے پر نظر ثانی کے لئے سندھ حکومت کی درخواست کی بنیاد پر اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم نے 27 اپریل 2023 کو او ایس پی ایف کو آگاہ کیا کہ ملیر ایکسپریس وے کا ذیلی منصوبہ اب اے ڈی بی کی معاونت سے چلنے والے منصوبوں میں شامل نہیں ہوگا۔

17. سپیشل پروجیکٹ فیسیلیٹیٹر (ایس پی ایف) نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ چونکہ اب شکایت کاتعلق اے ڈی بی کی مدد سے چلنےوالے منصوبے سے نہیں ہے لہذا یہ اے ڈی بی احتساب میکانزم کے تحت غور کے لئے اہل نہیں ۔ ایس پی ایف نے قرض دہندہ، ایشیائی ترقیاتی بینک کی پروجیکٹ ٹیم اور شکایت کنندگان (ان کے مجاز نمائندوں کے ذریعے) کو ایس پی ایف کے فیصلے سے آگاہ کیا۔

مذکورہ بالا کو دیکھتے ہوئے ایس پی ایف نے شکایت کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔